

UNIVERSAL
LIBRARY

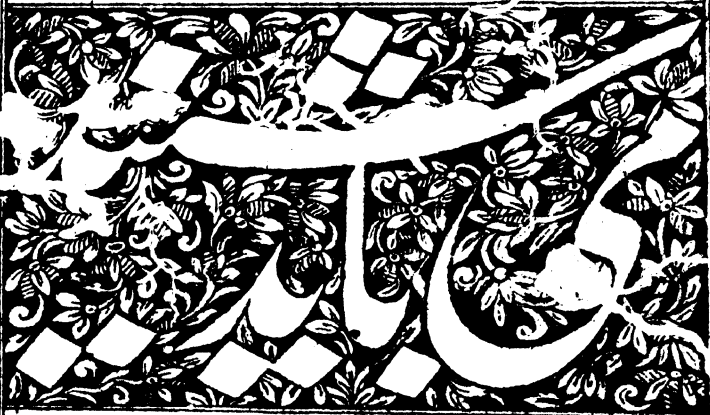
OU_228221

UNIVERSAL
LIBRARY

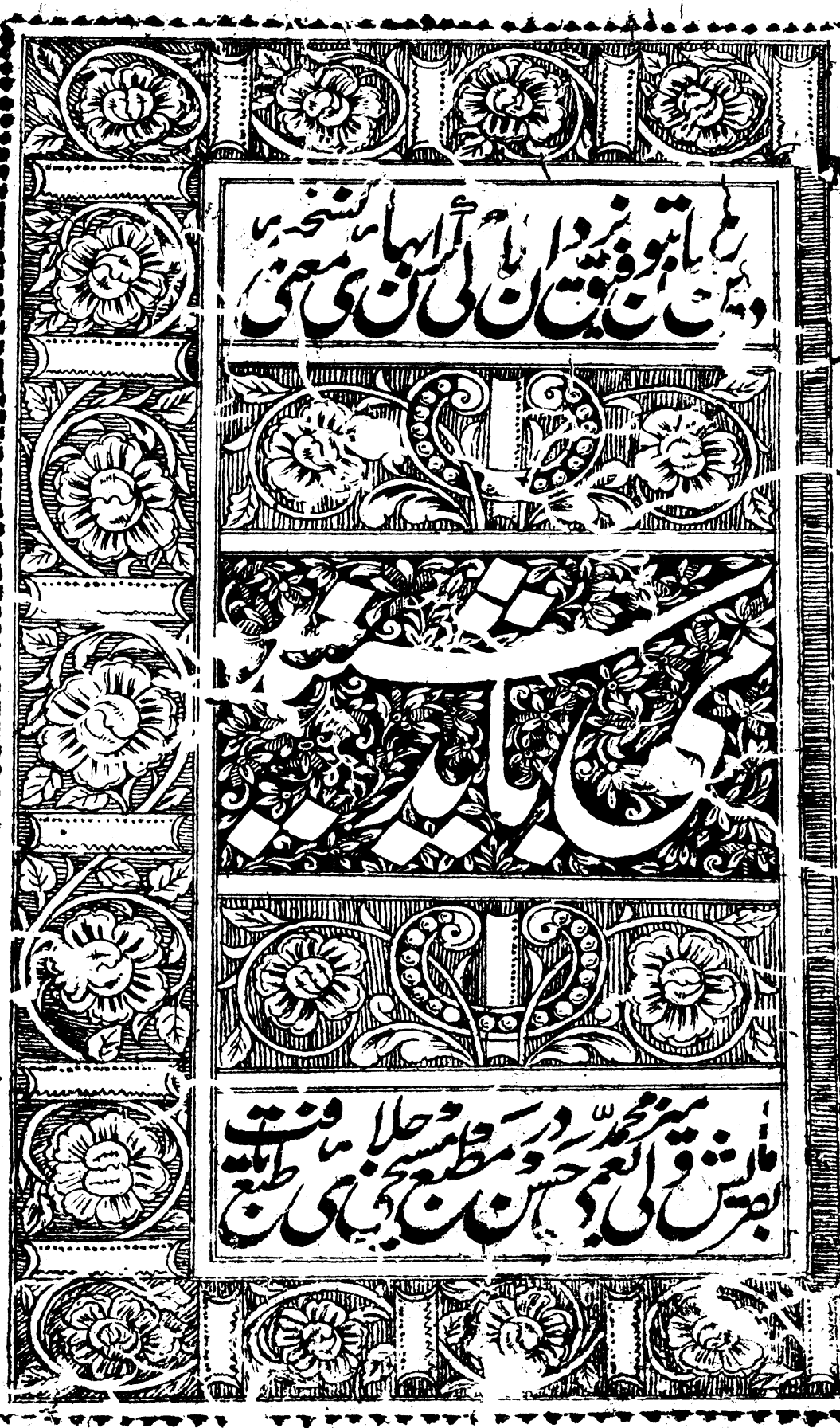
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
مَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا
أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَمَا كَانَ عَلَىٰ صِيَامِكُمْ
أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمِنَ الْأَيَّامِ أَوْ عَلَىٰ
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَكَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ
فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ وَأَن تَصُومُوا
بِحَيْثُمُ أُنزِلَ إِلَيْكُمْ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



تبیہ

ان گل بعض بہائیوں کا خانہ وادون فی امید نفع وضرر کی نفع بخش حقیقی سی قطع کر کی حمایت کو کریمو
 جبل امتین اپنی منفعت کا سہما ہی اور بعض اہل حق کو بطیب خاطر اختیار فرمایا ہے
 تفصیل و سکی یہ ہے کہ اقل یعنی خیر خیر کا اکثر و اکثر ہی اعراض کر کے مقصدنا ہی ہوا اور ہوں لفظ
 یکے اکثر کتب قدیمہ و جدیدہ کو کہ شہرت انکی باعث رونق اسلام اور موجب رواج عقاید و حکام
 یکے سے اجابت حقوق نصیحہ و خوشی و سستی کی ریشہ پری کرانا شروع کیا جسے تاکہ وہ
 کتاب دوسری جگہ پہنچا رہی ہے کہ ہزار ہی رہی اگر جہ یہ امر مصالح معاصر کی حق میں خوب ہے
 پرورداری کی ہر چیز میں اس سبب سے کہ ریشہ پری کرانی سے کتب نہ ہر جگہ پہنچیں گے و کہتے
 کو کہ ہر جگہ پہنچیں گے مسلمان بہائیوں کو زیادت ہیئت سی کہ لازم فایہ بیع ہی استفادہ اوں
 کتابوں سے مشکل ہوگا فیض کثیر خیر جاری کیسے موقوف و باطل ہوگا اور یہ شعار و نیداری نہیں کہ
 اپنے فائدہ قلیل سوچوں کی لیے فائدہ عام برادران اسلام کو موقوف کریں اور تمام مسلمان
 بہائیوں کو فیض علوم دینی سے محروم کہیں ایسا اختیار کرنا عقلا کی نزدیک نہایت مذموم ہی
 اور استیجان اسکا قرآن شریف سی ہی معلوم ہی متباعد لکن مقصد اخیر اسی کے بیان میں سے
 یہ ہونے اور اہم انہیں کے شان میں نفع دینا پر ضرر آخرت قبول کرنا عامہ مسلمانوں قلیل البعاش
 کو عوم فیض سے محروم رکھنا و نیداری ہی بہت تعجب ہے کیا نہیں جانتے کہ ایسے شخص
 کی حق میں کیا کیا و عنید ہے مقصدنا ہی تقوی اور نیداری یہی کہ کثرت کتب دین سے سرور
 ہوں خود ہی کثیر و ازرائی میں ہی کہیں کہ خدایا بجز ہوں زیادہ اگر توفیق رفی ہو رسائل فقہ کتب
 اسلام قرآن شریف خیر الکلام جہاں کہ لفظ فقہ کرین اکتساب نافع عظیم کہیں اور اگر نہیں ہو سکتا
 تو کیا ضروری کہ مانعین خیر میں داخل ہوں اور مضارن دین میں شامل ہوں اور حیرتی سی چوہا
 سمجھیں میں زعم باطل ہی محض بیفائدہ لا حاصل ہے جو شخص اس نعت ذمیر ہی مطلع ہوگا اس
 کتاب کی مول یعنی سی مایہ کہینچکا مسلمان نید اولفرت جو کی ندامت اس خیال خام کی صورت ہی کی اگر
 فائدہ اپنا انہوں احسن منظور ہوتا تو وہ امر کرنی کہ اپنا مطلب حاصل ہو فیض خیر باطل ہوتا مثلاً ایسا ہوا فیض
 لاکت پر مقرر کرنی کہ دوسرا خیر پ سکتا آپ ہی چلا ہی ہر مسلمان ہار زانی قیمت سی آپ ہی کی خیر خواہی کا وہم
 اگر خیر خیر کا جو کہ ہر جگہ مل گیا ہی ہر ان کی ہم و اور ان کی بہتری لغوی محک لشی ہی و نصیر اسلامی عوم
 آپ نہیں سمجھتی اور جو لوگ کہتی ہیں وہ بھی نہیں سکتی چونکہ الدین نصیحہ و اردی ہم مقصدنا ہی اخوات
 اسلامی کی کہتی ہیں اگر مقبول ہو ہم ہی احراز ثواب کریں مطلب حصول ہو و اعلیٰ الا ابلاغ کثرت

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

کہیں نہ کہیں
 یہاں سے یہاں
 ۱۔ اگر میں اس کا ہر لمحہ
 جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۲۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۳۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۴۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۵۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۶۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۷۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۸۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۹۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ
 ۱۰۔ اس کا ہر لمحہ جہاں نہیں جاتا تو اس کا ہر لمحہ

